شہادت حضرت امام جعفر صادقؑ

یا نور کردگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام ۔ احمدؐ کے یادگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام
اے دیں کے تاجدار ہیں لاکھوں تمہیں سلام ۔ جعفرؑ نکو شعار ہوں لاکھوں تمہیں سلام

سردار دو جہان ہمارا سلام لو
مومن سلام کرتے ہیں آقا سلام لو

پیدا ہوئے تو معجزہ جگ کو دکھا دیا ۔ سر کو جھکا کے سجدہ بھی اللہ کو کیا
قرآن پاک تم نے زبانی سنا دیا ۔ عالم جہاں میں آئے یہ جگ کو بتا دیا

یوں معجزہ پہ معجزہ جگ کو دکھاتے تھے
سارے صحیفے نبیوں کے مولا سناتے تھے

www.emrsya.com

دل میں ہر اک صحیفہ کا پنہاں جو علم تھا   توریت اور زبور پہ حاوی رہے شہا
طفلی میں بھی تلاوت قرآں کا شغل تھا   ہر علم میں عظیم رہے شاہ دو سرا
بچپن میں بھی کلام خدا کا سنا دیا
بنکر امام آئے جہاں کو بتا دیا

کرنے سلام تمکو فرشتے بھی آتے تھے   افلاک والے آکے جبینیں جھکاتے تھے
الیاسؑ و خضرؑ علم بھی آقا سے پاتے تھے   مولا کے پاس علم وہ اپنا بڑھاتے تھے
اور حنفی و مالکی یا شافعی رہے
شاگرد آپکے میرے مولا سبھی رہے

رب نے بنایا آپکو دو جگ کا تھا امام   رہ کر زمیں پہ آپ تھے آقا فلک مقام
دم سے حضور کے تھا یہ دنیا کا انتظام   یہ آسماں زمین و مہر ماہ صبح و شام
ہے آپکے ذریعے سے رحمت الہ کی
عظمت بڑی تھی جگ میں شہ دیں پناہ کی

پوچھا کسی نے کیا تھا ابراہیمی معجزہ   آقا نے کچھ پرندوں کو ذبح کرا دیا
اک آن میں حضور نے پھر زندہ کر دیا   دکھلا دیا خلیلِ خدا کا یہ معجزہ
لے لیکے نام انکو صدا جب سناتے تھے
مردہ پرند جیتے تھے اور اڑتے آتے تھے

ٹھوکر لگائی آپ نے جس دم زمین پر فوراً زمیں اگلنے لگے کنزِ سیم و زر
گردیں جو حکم کوہ کو سلطان بحرو بر چلنے لگے پہاڑ بھی فوراً زمین پر

انگلی سے اک اشارہ فلک کو دکھاتے تھے
بادل کو آسماں سے زمیں پر بلاتے تھے

مشتاقِ حج تھی مومنہ اک آ گئی قضا تھی راہ حج میں اور وہیں پا گئی قضا
مایوسیاں غریب کو دکھلا گئی قضا قدرت وہ تھی امام کی شرما گئی قضا

دستِ دعا اٹھا کے اسے زندہ کر دیا
اک لفظ بس سنا کے اسے زندہ کر دیا

اک دن درِ امام پہ اعدا نے لائی آگ منصور نے تھی شاہ کے گھر کو لگائی آگ
ہر سمت سے بھڑکتی ہوئی جبکہ پائی آگ مولا تمہارے سامنے سر کو جھکائی آگ

چل کر قدم سے آگ کو تم نے بجھا دیا
ابنِ خلیل ہوں یہ جہاں کو بتا دیا

فرماتے تھے ہے خوب جو دل سے پڑھے نماز۔ بیکار سب عمل ہے جو باطل رہے نماز
اعمالِ مومنین میں معراج ہے نماز۔ بخشے نہ جائیں گے جو ہیں دنیا میں بے نماز

سمجھیں سبک نماز تو وہ مومنیں نہیں
ہوں تارک الصلوات تو وہ مومنیں نہیں

شیعہ یہ چاہتے ہیں شفاعت ملے ضرور　جو بے نماز ہیں وہ شفاعت سے ہونگے دور
روشن ہر ایک دل میں ہو ایمان وحق کا نور　اے مومنو نماز پڑھو رات دن ضرور

اک دن فرشتہ موت کا بس لیکے جائیگا
اعمال جو کریگا صلہ وہ ہی پائے گا

یوں تھے عظیم جعفر صادق فلک مقام　جنت کے بھی فرشتے در شہ کے تھے غلام
منصور ظلم کرتا تھا صابر رہے امام　شکوہ نہ دشمنوں کا بھی کرتے شاہ نام

اسپر بھی ظلم حد سے لعیں نے بڑھا دیا
جعفر کو ہائے زہر ہلاہل پلا دیا

بیکس امام اور وہ زہر وا مصیبتا　سم کا ہوا بدن میں اثر وا مصیبتا
یہ ظلم اور وہ نیک سیر وا مصیبتا　کٹتا تھا تیغ سم سے جگر وا مصیبتا

تھامے کلیجہ درد سے بیتاب ہوتے تھے
شق تھا کلیجہ درد سے بیتاب ہوتے تھے

وہ درد سہنا ہائے تڑپنا امام کا　تن سبز ہوتا ہائے تڑپنا امام کا
کٹنا جگر کا ہائے تڑپنا امام کا　تھامے کلیجہ ہائے تڑپنا امام کا

مولا تڑپ رہے تھے زمیں تھرتھراتی تھی
ارض و سما سے رونے کی آواز آتی تھی

ہے ہے تڑپ تڑپ کے مسافر گذر گیا　　　سم کے اثر سے بیکس و بے پر گذر گیا
مسموم ہو کے صابرو شاکر گذر گیا　　　زہرا کی ہے صدا میرا جعفرؑ گذر گیا

سر اپنا کھولے لاش پہ آئی ہیں فاطمہ
لاشہ پہ آ کے اشک بہاتی ہیں فاطمہ

کہتی ہے رو کے ہائے میرا لال مر گیا　　　کیا ظلم سہہ کے ہائے میرا لال مر گیا
مسموم ہو کے ہائے میرا لال مر گیا　　　سم سے تڑپ کے ہائے میرا لال مر گیا

کیونکر نہ روؤں سبز جنازہ ہے سامنے
بے جان میرے لال کا لاشہ ہے سامنے

مدحت کی عرض ہے میری شہزادی فاطمہؑ　　　آقا رسولِؐ پاک علیؑ شاہ دوسرا
مولا حسنؑ حسینؑ شہنشاہ کربلا　　　پرسہ قبول کیجئے یا آلِ مصطفیٰؐ

شیعوں سے پرسہ لیجئے یا بارہویں امام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.emarsiya.com